

## ایلیاہ - نمبر چودہ

پیغمبرانہ مماثلت: الیاس کی روح میں ملیرائٹس سے فیوچر فار امریکہ تک

Jeff Pippenger

2023-10-21

1798 میں اختتام کے وقت، دانی ایل کی کتاب کے آٹھویں اور نویں باب میں نہر اُلائی سے متعلق نبوی پیغام کی مہر کھول دی گئی، اور ولیم ملر کو ایلیاہ کی روح اور قوت میں خدا کی عدالت کے قریب ہونے کا اعلان کرنے کے لیے اٹھایا گیا۔

"ولیم ملر اور ان کے رفقاء کار کو امریکہ میں انتباہ کی منادی کرنے کی ذمہ داری دی گئی۔ یہ ملک عظیم ایڈونٹ تحریک کا مرکز بن گیا۔ یہیں پہلے فرشتے کے پیغام کی نبوت سب سے زیادہ براہ راست پوری ہوئی۔ ملر اور ان کے ساتھیوں کی تحریریں دور دراز ملکوں تک پہنچائی گئیں۔ دنیا بھر میں جہاں جہاں مشنریوں نے رسائی حاصل کی تھی، وہاں مسیح کی جلد واپسی کی خوشخبری بھیج دی گئی۔ دور دور تک ابدی انجیل کا یہ پیغام پھیل گیا: 'خدا سے ڈرو، اور اسے جلال دو؛ کیونکہ اس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے۔' " عظیم کشمکش، 368۔

1989 میں وقت انجام پر، کتاب دانی ایل کے ابواب 10 تا 12 میں دریائے حدیقل کے نبوتی پیغام کی مہر کھول دی گئی، اور فیوچر فار امریکہ کو ایلیاہ کی روح اور قوت میں خدا کی عدالت کے قریب ہونے کا اعلان کرنے کے لیے برپا کیا گیا۔

ملیرائٹس نے عدالت کے آغاز کا اعلان کیا، اور فیوچر فار امریکہ عدالت کے اختتام کا اعلان کرتی ہے۔ ملیرائٹس کا نبوی خاکہ بت پرستی کی دو ویران گر طاقتوں پر مبنی تھا، جن کے بعد پاپائیت آتی تھی۔ فیوچر فار امریکہ کا نبوی خاکہ بت پرستی کی تین ویران گر طاقتوں پر مبنی ہے، جن کے بعد پاپائیت اور پھر مرتد پروٹسٹنٹ ازم آتی ہے۔

ملیرائٹس نے فلاڈلفیوں کے طور پر آغاز کیا، اور لاودیکیوں میں تبدیل ہو گئے۔ فیوچر فار امریکہ نے لاودیکیوں کے طور پر آغاز کیا، اور فلاڈلفیوں میں تبدیل ہو رہا ہے۔ ملیرائٹس کی فلاڈلفیہ سے لاودیکیہ کی طرف منتقلی ایلیاہ کی موت اور موسیٰ کی قسم کے بارے میں اس کے پیغام کے ساتھ وابستہ تھی۔ فیوچر فار امریکہ کی تبدیلی مکاشفہ گیارہ میں ایلیاہ اور موسیٰ کی موت اور قیامت کے ساتھ وابستہ ہے۔

1844 میں عدالت کے آغاز پر، ملیرائٹس نے کوہ کرمل پر ایلیاہ کا کام پورا کر دیا تھا۔ عدالت کے اختتام پر، اتوار کے قانون کے وقت، فیوچر فار امریکہ کی تحریک کوہ کرمل پر ایلیاہ کا کام پورا کر چکی ہوگی۔ ملیرائٹس کی تاریخ میں پینسٹھ سالہ نبوت کے تین سنگ میل، جو یسعیاہ باب سات، آیت آٹھ میں متعین کیے گئے ہیں، اُس وقت دہرائے گئے جب دو قومیں مل کر ایک قوم بنیں تاکہ مکاشفہ باب تیرہ کے زمین کے حیوان کے پروٹسٹنٹ سینگ کو قائم کیا جائے۔ فیوچر فار امریکہ کی تاریخ میں انہی پینسٹھ سالوں کے تین سنگ میل اُس وقت دہرائے جاتے ہیں جب دو قومیں مل کر ریپبلکن ازم کا وہ سینگ تشکیل دیتی ہیں جو اژدہا کی مانند بولتا ہے۔

فیوچر فار امریکہ کی نبوتی تاریخ میں ان تین سنگ میلوں میں سے پہلا 1989 میں وقت اختتام تھا۔ دوسرا 11 ستمبر 2001 تھا اور تیسرا جلد آنے والا اتوار کا قانون ہوگا۔ ملیرائٹ تاریخ میں، اشعیا سات میں شناخت کیے گئے سنگ میلوں کی ترتیب، اشعیا کی تاریخ میں سنگ میلوں کی ترتیب کے الٹ تھی۔ فیوچر فار امریکہ کی تاریخ میں یہ ترتیب پینسٹھ برس کے پہلے حوالے کے مطابق ہے، اگرچہ آخر میں وقت کا کوئی عنصر باقی نہیں رہتا۔ 22 اکتوبر 1844 سے نبوتی وقت کا کوئی بھی اطلاق شیطانی

دھوکہ ہے۔

اشعیاہ باب سات میں بیان کی گئی تین سنگ میل کی ترتیب کو قائم رکھنے کا نبوتی جواز، جو ملیرائٹ تاریخ میں ان کی الٹی ترتیب کے برعکس ہے، جزوی طور پر اولین ذکر کے اصول پر مبنی ہے۔ پینسٹھ برسوں کی ترتیب کا اولین ذکر اشعیاہ باب سات میں ملتا ہے، اور اگرچہ پینسٹھ برس کے وقت کا عنصر اب موجود نہیں رہا، جب ان برسوں سے نمائندگی کی گئی نبوی تاریخ کی آخری تکمیل آخری زمانے کی تحریک میں وقوع پذیر ہوگی، تب بھی ان تین سنگ میل کی شناخت برقرار رہتی ہے اور وہ اشعیاہ کی تاریخ والی ترتیب ہی قائم رکھتے ہیں۔

سنگ میل کی پہلی ترتیب کو برقرار رکھنے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ ملیرائٹ تاریخ—جہاں پینسٹھ سال پورے ہوئے—کے ساتھ ایک ربط پایا جاتا ہے، اور ملیرائٹ تحریک کا Future for America کی تحریک کے ساتھ تسلسل قائم ہے۔ ملیرائٹ تاریخ آغاز تھی اور Future for America انجام ہے۔

ملیریاٹس کی تحریک 1863 میں ختم ہو گئی، جب قانونی طور پر منظم سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر الیاس کا پیغامبر، جو 1798 میں وقتِ آخر پر آیا تھا، جب دریائے اولای کی رویا کی مہر کھولی گئی تھی، خاموش کر دیا گیا اور مہر بند کر دیا گیا۔ 1989 میں، وقتِ آخر پر، جب دریائے حدیقل کی رویا کی مہر کھولی گئی، الیاس کا پیغامبر واپس آ گیا۔

نشاناتِ راہ کی اصل ترتیب کو برقرار رکھنے کا تیسرا جواز اُس سلسلہٴ نبوت میں ملتا ہے جو زمینی درندے اور اس کے دو سینگوں سے متعلق ہے۔ ملیرائٹ تاریخ میں، دو قوموں کو جوڑ کر پروٹسٹنٹ ازم کا ایک سینگ بنایا گیا۔ فیوچر فار امریکہ کی تاریخ میں، مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور مرتد ری پبلکن ازم کے دو سینگوں کو جوڑ کر ایک ایسی قوم بنائی جائے گی جو درندے کی "شبیبہ" بھی ہوگی اور درندے کے لیے "شبیبہ" بھی۔ وہ دو قومیں جو اختتامی تاریخ میں کلیسا و ریاست کے واحد سینگ کی تشکیل کے لیے یکجا ہوتی ہیں، اپنی تکمیل اتوار کے قانون پر پاتی ہیں۔

جب حیوان کی شبیبہ پوری طرح تیار ہو جاتی ہے، تو اتوار کا قانون پاس کرانے کی اس کی صلاحیت اس کے مکمل ہونے کی تصدیق کرتی ہے۔ اس شبیبہ کی ترقی ایک تدریجی عمل ہے، لیکن حیوان کا نشان ایک خاص وقت میں رونما ہونے والی بات ہے۔ شبیبہ کی ترقی کا زمانہ ان چھیالیس برسوں سے ظاہر کیا گیا ہے جن میں 1798 سے 1844 تک ہیکل تعمیر کیا گیا۔ جب حیوان کی شبیبہ ترقی پا رہی ہوتی ہے، اسی مدت میں جمہوری سینگ ایک مذہبی-سیاسی ہیکل تعمیر کرتا ہے۔

درندہ کی شبیبہ کی تشکیل پیشگوئی کے اعتبار سے 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی۔ اس بحران نے پیٹریاٹ ایکٹ کے نفاذ کی نشان دہی کی، جس نے آئینی قانون میں اس تبدیلی کو نمایاں کیا کہ اس کی بنیاد انگریزی قانون سے بدل کر رومی قانون پر رکھ دی گئی۔ انگریزی قانون اس اصول پر قائم ہے کہ جب تک جرم ثابت نہ ہو، شخص بے گناہ سمجھا جاتا ہے، اور رومی قانون اس اصول پر کہ جب تک بے گناہی ثابت نہ ہو، شخص کو مجرم سمجھا جاتا ہے۔

وہ سیاسی ہیکل جو 11 ستمبر 2001 سے لے کر اتوار کے قانون تک قائم کیا جاتا ہے، حیوان کی شبیبہ کی تشکیل کے ذریعے بھی واضح کیا گیا ہے۔ نبوتی وقت اب مزید قابل اطلاق نہیں رہا، لہذا وہ چھیالیس برس جن میں پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ نے روحانی ہیکل تعمیر کیا، کسی خاص لمحے کی نہیں بلکہ ایک مدت کی نمائندگی کرتے ہیں، جب جمہوریت کا سینگ اپنا مذہبی-سیاسی ہیکل قائم کرتا ہے۔

اشعیاہ باب سات میں مذکور پینسٹھ برسوں کے تین سنگ میل کی وہی ترتیب نافذ کرنے کی تین بنیادی توجیہات یہ ہیں: اول، قاعدہ اولین ذکر؛ 742 قبل مسیح، 723 قبل مسیح اور 677 قبل مسیح، یوں انیس سال کے بعد چھیالیس سال۔ ملیرائٹ تاریخ میں یہ اس کے برعکس تھا: 1798، 1844 اور 1863؛ یوں چھیالیس سال کے بعد انیس سال۔

دوسری دلیل ایلپاہ کے کردار اور کام کے پیغام کے تسلسل پر مبنی ہے۔ ایلپاہ 1798 میں وقتِ انجام پر آیا، جب دانی ایل کی کتاب کی مہر کھولی گئی (دانی ایل 8:14)، اور پھر 1840 سے 1844 تک کوہِ کرمل کے معرکے میں آیا، اور 1863 میں رسوم و روایات کی الہیات کے ساتھ مہر بند کر دیا گیا۔ ایلپاہ دوبارہ 1989 میں وقتِ انجام پر آیا، جب دانی ایل کی کتاب کی مہر کھولی گئی۔ وہ نبوی طور پر 11 ستمبر 2001 تک جا پہنچا، جہاں کوہِ کرمل کا معرکہ شروع ہوتا ہے، جو بالآخر جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوگا۔ ایلپاہ کے کردار اور کام کا تسلسل یسعیاہ سات میں شناخت شدہ سنگِ میلوں کی ترتیب کی تائید کرتا ہے۔

زمین کے حیوان کے دو سینگوں کے سیاق و سباق سے واضح ہوتا ہے کہ دونوں سینگ دو قوتوں سے ایک قوت میں منتقل ہوتے ہیں، ایک ابتدا میں اور ایک بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے اختتام پر۔ جب ابتدا یا اختتام کی دو چھڑیاں اکٹھی کر کے ایک قوم کی حیثیت سے آپس میں جوڑ دی جاتی ہیں تو انہیں یا تو ابتدا میں روحانی پیکل تعمیر کرتے ہوئے، یا اختتام پر مذہبی و سیاسی روحانی پیکل تعمیر کرتے ہوئے پیش کیا جاتا ہے۔ جعلی پیکل پاپائی پیکل کی شبیہ ہے، جہاں پوپ خدا کی پیکل میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ہونے کا اعلان کرتا ہے۔

جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ اتوار کے قانون کے وقت اڑدہا کی مانند بولے گا، تو وہ اسی شبیہ کی تکمیل کر رہا ہوگا، کیونکہ وہ ایک جعلی پیکل تعمیر کر چکا ہوگا جہاں چرچ اور ریاست کو ایک ہی چھڑی میں یکجا کر دیا گیا ہوگا، اور اس تعلق پر چرچ کا اختیار ہوگا۔

اشعیا باب سات میں، نبی اشعیا اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر بالائی حوض کی نہر کے پاس، دھوبی کے کھیت کے قریب، بادشاہ آحاز کو پیغام سنائے گئے۔

تب خداوند نے اشعیاہ سے کہا، اب تو اور تیرا بیٹا شعاریاشوب آحاز سے ملنے کے لیے نکل جاؤ، بالائی حوض کی نہر کے سرے پر، دھوبی کے کھیت کی شاہراہ پر۔ اشعیاہ 7:3۔

لفظ "shearjashub" کا مطلب ہے "ایک بقیہ واپس آئے گا"۔ ملرائٹس کی ابتدائی تحریک کا بقیہ 1989 میں فیوچر فار امریکہ کی تحریک میں واپس آیا۔ اشعیاہ اور اس کا بیٹا باپ اور بیٹے کے رشتے کے ذریعے ایک آغاز اور ایک انجام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ ایلپاہ کی اُس روح کو مجسم کرتے ہیں جو باپوں کے دل بچوں کی طرف اور بچوں کے دل باپوں کی طرف موڑنے والی تھی۔ اشعیاہ بدکار بادشاہ آحاز کو ایلپاہ کا پیغام سنا رہا تھا۔ دیگر بدکارانہ اعمال کے علاوہ، آحاز مقدس کی خدمات بند کرنے اور اس کی جگہ ایک آشوری پیکل کی نقل قائم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔

جب آحاز نے سلطنت کرنا شروع کیا تو اس کی عمر بیس برس کی تھی، اور اس نے یروشلم میں سولہ برس سلطنت کی؛ لیکن اس نے اپنے خداوند خدا کی نظر میں وہ کام نہ کیا جو ٹھیک تھا، جیسے اس کے باپ داؤد نے کیا تھا۔ بلکہ وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا، بلکہ اس نے ان قوموں کی مکروہات کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے نکال دیا تھا، اپنے بیٹے کو بھی آگ میں سے گزارا۔ اور اس نے اونچی جگہوں پر، اور ٹیلوں پر، اور ہر برے درخت کے نیچے قربانی کی اور بخور جلایا۔ تب آرام کا بادشاہ رزین اور اسرائیل کا بادشاہ رملیہ کا بیٹا فحج یروشلم پر جنگ کے لیے چڑھ آئے؛ اور انہوں نے آحاز کا محاصرہ کیا، لیکن اسے مغلوب نہ کر سکے۔ اسی وقت آرام کے بادشاہ رزین نے ایلات کو آرام کے لیے واپس لے لیا اور یہودیوں کو ایلات سے نکال دیا؛ اور آرامی ایلات میں آئے اور آج تک وہاں بسے ہیں۔ سو آحاز نے اسور کے بادشاہ تغلت فلاسر کے پاس قاصد بھیجے اور کہا، میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں؛ چڑھ آ، اور مجھے آرام کے بادشاہ اور اسرائیل کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچا، جو میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور آحاز نے خداوند کے گھر میں پائی جانے والی چاندی اور سونا، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے کر اسور کے بادشاہ کو نذرانہ بھیجا۔ سو اسور کے بادشاہ نے اس کی بات مانی؛ کیونکہ اسور کا بادشاہ دمشق کے خلاف چڑھ آیا، اور اسے لے

لیا، اور اس کے لوگوں کو اسیر کر کے قیر کولے گیا، اور رزین کو قتل کر دیا۔ اور بادشاہ آحاز اسور کے بادشاہ تغلت فلاسر سے ملنے کے لیے دمشق گیا، اور اس نے دمشق میں ایک قربانگاہ دیکھی؛ اور بادشاہ آحاز نے اوریاہ کاہن کے پاس اس قربانگاہ کی ساخت اور اس کا نمونہ، اس کی ساری کاریگری کے مطابق، بھیج دیا۔ اور اوریاہ کاہن نے بالکل ویسی ہی ایک قربانگاہ بنائی جیسا بادشاہ آحاز دمشق سے بھیج چکا تھا؛ پس اوریاہ کاہن نے اسے بنا لیا، قبل اس کے کہ بادشاہ آحاز دمشق سے آیا۔ اور جب بادشاہ دمشق سے آیا تو بادشاہ نے قربانگاہ دیکھی؛ اور بادشاہ قربانگاہ کے پاس گیا اور اس پر قربانی گزرائے لگا۔ اور اس نے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی، اور اپنی پینے کی نذر انڈیلی، اور اپنی سلامتی کی قربانیوں کا خون قربانگاہ پر چھڑکا۔ اور اس نے کانسی کی قربانگاہ بھی، جو خداوند کے حضور تھی، گھر کے سامنے سے، یعنی قربانگاہ اور خداوند کے گھر کے درمیان سے اٹھا کر قربانگاہ کے شمالی طرف رکھ دی۔ اور بادشاہ آحاز نے اوریاہ کاہن کو حکم دیا کہ اس بڑی قربانگاہ پر صبح کی سوختنی قربانی اور شام کی نذر کی قربانی، اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اس کی نذر، اور ملک کے سب لوگوں کی سوختنی قربانی اور ان کی نذر اور ان کی پینے کی نذر گزرائے؛ اور اس پر سوختنی قربانی کا سارا خون اور ذبیحہ کا سارا خون چھڑکنا؛ اور کانسی کی قربانگاہ میرے لیے دریافت کرنے کے واسطے رہے۔ سو اوریاہ کاہن نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا بادشاہ آحاز نے حکم دیا تھا۔ اور بادشاہ آحاز نے چبوتروں کے کنارے کاٹ دیے اور ان پر سے حوض اتار دیا؛ اور جو کانسی کے بیل اس کے نیچے تھے ان پر سے سمندر اتار کر اسے پتھروں کے فرش پر رکھ دیا۔ اور سبت کے لیے جو سائبان انہوں نے گھر میں بنایا تھا اور بادشاہ کا بیرونی داخلی راستہ، اس نے اسور کے بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر سے ہٹا دیا۔ 2 سلاطین 2:16-18۔

آشور کا بادشاہ شمال کے بادشاہ کی نمائندگی کرتا ہے، جو پاپائیت کی علامت ہے۔ بدکار بادشاہ آحاز یہوداہ کا حقیقی حاکم تھا، یعنی حقیقی ارض جلال کا۔ جب یسعیاہ اور اس کا بیٹا بالائی حوض کی نہر کے پاس دھوبی کے کھیت کے قریب اس سے ملے، اس پیغام کے ساتھ کہ ایک بقیہ واپس لوٹے گا، تو وہ بدکار بادشاہ شمال اور جنوب کے درمیان خانہ جنگی کے بحران سے دوچار تھا۔ اسی بحران میں اس نے نبی یسعیاہ کے ذریعے خدا کی طرف سے دیا گیا پیغام رد کر دیا اور حفاظت کے لیے شمال کے حقیقی بادشاہ سے مدد مانگی۔

یسعیاہ باب سات کا منظرنامہ ایک ایسے رہنما کی تصویر کشی کرتا ہے جو روحانی جلال والی سرزمین سے تعلق رکھتا ہے اور خدا کی طرف رجوع کرنے کے بجائے خانہ جنگی کے زمانے میں اتحاد کے لیے پاپائیت سے رابطہ کرتا ہے۔ آحاز کی خدا کے خلاف بغاوت کی نمائندگی یوں ہوتی ہے کہ وہ شمال کے بادشاہ کے پاس جاتا ہے، شمال کے بادشاہ کے معبود کے پیکل کا نقشہ تیار کرتا ہے، اور اس پیکل کا نقشہ یروشلم کے سردار کاہن کو بھیج دیتا ہے، جو پھر خدا کے مقدس مقام کے مقدس احاطے میں اس جعلی پیکل کی ایک نقل قائم کر دیتا ہے۔ شریر بادشاہ آحاز ریاست کی نمائندگی کرتا ہے، اور سردار کاہن کا تعاون کلیسیا اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے۔

وہ حرفی بغاوت روحانی ارض جلال کے رہنما کی بغاوت کی نمائندگی کرتی ہے، جو پاپائیت (شمال کا بادشاہ) کی عبادت کی نقل اتارتا ہے اور خدا کے مقدس میں سچی عبادت کو بند کر دیتا ہے۔ آحاز کی بغاوت ریاستہائے متحدہ امریکہ کی قیادت کی نمائندگی کرتی ہے، جو ارض جلال میں ایک جعلی پیکل قائم کرتی ہے، جو شمال کے بادشاہ کے پیکل کی ایک نقل ہے۔

اشعیا باب سات کا نبوی سیاق و سباق زمین کے حیوان کے ابتدائی پینسٹھ برسوں کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس سے بھی زیادہ براہ راست زمین کے حیوان کے اختتامی دور کی۔ اشعیا باب سات کے اس نبوی سیاق سے بہت سی روشنی حاصل کی جا سکتی ہے، لیکن فی الحال ہم صرف اس اصول کو استعمال کر رہے ہیں کہ مسیح کسی شے کے آغاز کے ذریعے اس کے انجام کو واضح کرتے ہیں۔ ہم یہاں یہ اطلاق اسی غرض سے کر رہے ہیں، نہ کہ اشعیا باب سات کے تاریخی سیاق کے مضمرات میں گہرائی تک اتارنے

کے لیے۔ ہم یہ نشاندہی کر رہے ہیں کہ جب مرتد ریپبلکن ازم کا سینگ مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کے ساتھ جڑتا ہے، تو یہ ایک جعلی ہیکل کی تعمیر کی نمائندگی ہے۔

نقلی ہیکل کی تعمیر، جو شمال کے بادشاہ کے ہیکل کی طرز پر ہے، اُس تاریخی دور کی نمائندگی کرتی ہے جب درندے کی شبیہ بنائی جاتی ہے، اور یہ خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش ہے جس کے ذریعے اُن کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔

خداوند نے مجھ واضح طور پر دکھایا ہے کہ درندے کی شبیہ مہلت آزمائش کے ختم ہونے سے پہلے تشکیل دی جائے گی؛ کیونکہ وہ خدا کے لوگوں کے لیے ایک عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعے اُن کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر کیے جانے سے پہلے لازماً گزرنا ہے۔ جو سب لوگ اس کی شریعت کی پاسداری کر کے، اور جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کر کے، خدا کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کر چکے ہیں، وہ خداوند خدا یہوواہ کے پرچم تلے صف آرا ہوں گے، اور زندہ خدا کی مہر پائیں گے۔ جو آسمانی اصل کی سچائی سے دستبردار ہو کر اتوار کے سبت کو قبول کریں گے، وہ حیوان کا نشان پائیں گے" سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جلد 7، 976۔

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ، جو لاودکیہ کے "خدا کے لوگ" ہیں، ایک "عظیم آزمائش" رکھتے ہیں جو مہلت ختم ہونے سے پہلے پیش آتی ہے۔ یہ وہ "آزمائش" ہے جس میں انہیں "ان پر مہر لگنے سے پہلے" کامیاب ہونا ہوگا۔ خدا کی مہر اور مہلت کا بند ہونا اتوار کے قانون کے وقت واقع ہوگا۔ درندہ کی شبیہ کی تشکیل ایک ایسے دور میں ہوتی ہے جو اتوار کے قانون کی طرف لے جاتا ہے اور اسی پر آ کر منتهی ہوتا ہے۔ درندہ کی شبیہ اور اس کی تشکیل ایک حقیقت ہے جو ہماری ابدی تقدیر کا فیصلہ کرے گی۔ اس شبیہ کی تشکیل کو دو لاٹھیوں کے جڑ کر ایک قوم بن جانے کی مثال سے واضح کیا گیا ہے۔ دو لاٹھیوں کا یہ جڑنا ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی تاریخ کے آغاز میں ہوتا ہے اور پھر اس کے آخر میں دوبارہ ہوتا ہے۔ ابتدا میں پروٹسٹنٹ سینگ کو قائم کرنے کے لیے دو لاٹھیاں جوڑی گئیں، اور آخر میں ری پبلکن سینگ کو قائم کرنے کے لیے دو لاٹھیاں دوبارہ جوڑی جاتی ہیں۔

1798 سے 1844 کے ابتدائی دور میں، پروٹسٹنٹ سینگ کا ہیکل تعمیر کیا گیا۔ انیس سال بعد، ریپبلکن سینگ کے پہلے ریپبلکن صدر نے برہ کی مانند بولا، اور یوں غلاموں کو آزاد کرنے کے عمل کا آغاز کیا، مگر اس کے لیے اسے اپنی جان دینی پڑی۔ خدا کے برہ نے انسانیت کو گناہ کی غلامی سے آزاد کرنے کے لیے صلیب پر جان دے دی، لیکن اس کی قیمت اس کی اپنی جان تھی۔ صلیب اعلان آزادی غلامان ہے۔ جس تاریخ میں ریپبلکن سینگ غلاموں کو آزاد کر رہا تھا، پروٹسٹنٹ سینگ نے غلامی سے متعلق نبوت کو رد کر دیا۔ اتوار کے قانون کی تاریخ میں، جب ریپبلکن سینگ روحانی غلامی کو دوبارہ قائم کر رہا ہوگا، پروٹسٹنٹ سینگ اس پیغام کا اعلان کر رہا ہوگا جو اسیران کو آزاد کرتا ہے۔

زمین کے درندے کے ریپبلکن سینگ کا آخری صدر اژدہا کی مانند بولے گا، اور جب وہ ایسا کرے گا تو حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کو بطور علم بلند کیا جائے گا۔ اس کی تمثیل ظاہری اور روحانی مادیا اور فارس کی سلطنت کے دو سینگوں میں ہے۔ ظاہری مادیا اور فارس کی سلطنت بائبل کی نبوت کی دوسری بادشاہی تھی، اور بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی روحانی مادیا اور فارس کی سلطنت ہے۔ کتاب دانی ایل میں، مادیا اور فارس کے مینڈھے کے دو سینگ تھے، جیسے ریاست ہائے متحدہ کے بھی ہیں، لیکن دوسرا سینگ سب سے آخر میں ابھرا۔

پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، دریا کے سامنے ایک مینڈھا کھڑا تھا جس کے دو سینگ تھے؛ اور دونوں سینگ اونچے تھے، لیکن ایک دوسرے سے اونچا تھا، اور جو اونچا تھا وہ آخر میں نمودار ہوا۔ دانی ایل 8:3

زمین کے درندے اور اس کے دو سینگوں کی نبوی تاریخ میں، سب سے پہلے پروٹسٹنٹ سینگ کی نشاندہی ہوئی، مگر عروج پانے اور کام کو مکمل کرنے کے بجائے وہ لاودیکیائی نابینائی کے بیابان میں پسپا ہو گیا۔ اس تاریخ میں جب جمہوری سینگ اژدہا کی مانند بولے گا اور جلد آنے والے اتوار کے قانون کو نافذ کرے گا، تو حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ بالآخر بطور علم بلند کیا جائے گا۔ صرف وہ لاودیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ، جو درندے کی شبیہ کی تشکیل سے ظاہر کی گئی آزمائش کو پہچانیں گے، مہلت ختم ہونے پر خدا کی مہر حاصل کریں گے۔ وہ پیغام جو اس آزمائشی عمل کی نشاندہی کرتا ہے اب ہر اُس شخص کے لیے منکشف کیا جا رہا ہے جو اس سے فائدہ اٹھانا چاہے۔

اور ایلپاہ سب لوگوں کے پاس آیا اور کہا، تم کب تک دو خیالوں کے درمیان لنگڑاتے رہو گے؟ اگر خداوند خدا ہے تو اس کی پیروی کرو؛ لیکن اگر بعل ہے تو اس کی پیروی کرو۔ اور لوگوں نے اسے ایک بھی لفظ جواب میں نہ دیا۔ اول سلاطین 18:21۔